## سوال

کیا هم نمازمیں ثنا ،رکوع، قومہ ، سجدہ ، جلسہ استراحت اور تشهد کی کئی طرح کی دعائیں جو صحیع اهادیث سے ثابت هیں ، ایک سے زیادہ دعا پڑھ سکتے هیں ، کیونکہ ، ان کے ترجمے بہت ہی پیارے هیں ؟؟ ازراہ کرم جواب دے کر رہنمائی کرہں ، اللہ آپ کو اجر عظیم عطا کرے گا ، شکر

## جواب

نماز میں متنوع دعائیں پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ہم نماز میں ثناء ، رکوع ، قومہ ، سجدہ ، جلسہ استراحت اور تشہد کی کئی طرح کی دعائیں جو صحیح احادیث سے ثابت ہیں ،ایک سے زیادہ دعا پڑھ سکتے ہیں ، کیونکہ ان کے ترجمے بہت ہی پیارے ہیں ۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جو دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح ثابت ہیں، آپ ان میں سے ہر دعا کو اس کے موقعے پر پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اس میں یہ ملحوظ خاطر رہے کہ جو دعائیں ایک ایک کر کے ثابت ہیں ، انہیں اکیلا اکیلا ہی پڑھا جائے ۔ مثلا سجدہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعدد صحیح دعائیں ثابت ہیں تو آپ ایک ہی سجدہ میں ساری دعائیں پڑھنے کی بجائے مختلف سجدوں میں مختلف دعائیں پڑھ سکتے ہیں۔ مثلا ایک سجدے میں ایک دعا پڑھ لی تو دوسرے میں دوسری پڑھ لی۔ نیز یاد رہے کہ یہ متنوع قسم کی ادعیہ الگ الگ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں ، ایک حدیث میں ایک دعا کا تذکرہ ہے تو دوسری میں دوسری مذکور ہے ۔ ہاں البتہ اگر کسی حدیث سے یہ ثابت ہو جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دعائیں ایک ہی جگہ پڑھی ہوں تو پھر وہ دو دعائیں اکٹھی پڑھی جا سکتی ہیں ، ورنہ پہلا طریقہ ہی قرین صواب نظر آتا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی